6697 ـ مرد کا ہار اور انگوٹھی پہننا

سوال

کیا مرد کے لیے چاندی کے زیورات مثلا ہار اور انگوٹھی وغیرہ پہننا جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

چاندی کی انگوٹھی مرد کے لیے پہننا مباح ہے، اس میں کوئی حرج نہیں.

ا ـ انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روم کے بادشاہ کو خط لکھنا چاہا تو آپ سے عرض کیا گیا کہ وہ مہر کے بغیر کوئی خط نہیں پڑھتے، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی گویا کہ میں اب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ا سانگوٹھی کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں، اور اس انگوٹھی میں محمد رسول اللہ منقوش تھا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5537) صحیح مسلم حدیث نمبر (2092).

ب ـ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے.

صحیح بخاری حدیث نمبر (5528) صحیح مسلم حدیث نمبر (2091).

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ مرد کے لیے چاندی پہننے کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

" باتفاق علماء کرام مرد کے لیے چاندی کی انگوٹھی پہننا مباح ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی تھی، اور صحابہ کرام نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوا کر پہنی تھیں.

لیکن مرد کے لیے سونے کی چاندی پہننی آئمہ اربعہ کے اتفاق کے مطابق حرام ہے، کیونکہ صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے سونا مردوں کو سونا پہننے سے منع کیا ہے...

رہا چاندی پہننے کا مسئلہ تو جب اس میں تحریم کا عام لفظ نہیں ہے، تو کسی ایك کو بھی یہ حق نہیں کہ وہ اس میں سے حرام قرار دے، مگر جس کی حرمت پر شرعی دلیل ثابت ہو جائے؛ چنانچہ جب سنت میں چاندی کی انگوٹھی کی اباحت آئی ہے تو یہ اس کے مباح ہونے کی دلیل ہے... اھـ

دیکھیں: مجموع الفتاوی (25 / 63 ـ 65).

= رہا ہار پہننے کا مسئلہ تو مرد کے لیے ہار پہننا جائز نہیں، کیونکہ اس میں عورتوں سے مشابہت ہوتی ہے، اور کوئی دلیل نہیں ملتی جس سے مرد کے لیے چاندی کے ہار پہننے مباح ہوں.

اور پھر کلائی اور گردن اور کان میں زینت والی اشیاء اور زیور پہننا یہ عورتوں کے ساتھ مشابہت ہے، اور یہ عورتوں کے ساتھ ہی مخصوص ہے، اس لیے مردوں کے لیے نہ تو چوڑیاں اور کنگن پہننے جائز ہیں، اور نہ ہی کانوں میں بالیاں اور کانٹے، اور نہ ہی پازیب اور ہار وغیرہ.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (4021) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .